سوال

بن حجر رضی اللہ عنہ کے بارے میں وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

للہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی روایت عدم رفع الیدین کے بارے میں بتائیں کہاں تک صحیح ہے ؟ فقہ حنفی اور حدیث کا تقابل بھی چند مسائل میں بتائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن کے عظیم شہزادے تھے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے آنے سے تین دن قبل ان کے متعلق بشارت دی جیسا کہ کتاب الثقات لابن حبان ۳/۴۲۵، ٤۴۲اور کتاب مشاہیر علماء الامصار لابن حبان کے [illegible]
آپ نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کوان کی خدمت پر مامور فرمایا تھا اور امام [illegible] ۵/۲۷۴۹ قدیم میں فرمایا ہے کہ :

"ووائل بن حجر أسلم فی المدینة سنة تسع من الهجرة"

ر میں ۹ھ میں مسلمان ہوئے ''۔

ی ۳/۱۷۳ ، ۱/۱ ، ابن خزیمہ ۱/۳۴۶ ، [illegible] ۳/۱۶۸ اور سنن ابوداؤد وغیرہ میں ہے ۔ علامہ سندھی حنفی حاشیہ نسائی ص ۱۴۰ پر راقم ہیں ۔

ث ووائل بن حجر ممن صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر عمرہ فروایتہما الرفع عند الرکوع والرفع منہ دلیل علی بقائہ و بطلان دعوی نسخہ "

ن الحویرث اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ ان صحابہ میں سے ہیں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی عمر کے آخری حصہ میں نماز پڑھی اور ان دونوں کی روایت میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے رفع الیدین کا تذکرہ ہے جو رفع یدین کے باقی رہنے اور اس کے منسوخ ہونے کے دع
حافظ ابن حجر عسقلانی تہذیب التہذیب ۳۲ [illegible]

"مات فی ولایة معاویة بن ابی سفیان"

''۔

۲ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عدم رفع الیدین کے متعلق مروی روایت ضعیف اور ناقابل حجت ہے ۔ امام عبداللہ بن مبارک نے کہا کہ یہ ثابت نہیں ۔ ترمذی ۱/۵۹ ۵۹۱ امام احمد نے کہا ضعیف ہے ۔ العلل ومعرفة الرجال ۱/۱۱۲ ، ۱/۱۱۷ امام ابوحاتم رازی نے کہا (ھذا خطاء علل الحدیث امام ابن حبا
۳ فقہ حنفی اور احادیث نبویہ کیلئے مولانا محمد جوناگڑھی رحمہ اللہ کی سیف محمدی ، شمع محمدی وغیرہ کا مطالعہ کریں ۔ (مجلة الدعوة اپریل/1996)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل